29 مارچ بے زمین کسانوں کا عالمی دن

کووڈ-19 وباء کے دوران بھی چھوٹے اور بے زمین کسانوں کے حقوق کا تحفظ لازمی!

پریس ریلز

29 مارچ، 2020

روٹس فار ایکوٹی اور پاکستان کسان مزدور تحریک (PKMT) نے ایشن پیزنٹ کولیشن (APC) اور پیسٹی سائڈ ایکشن نیٹورک (PNA AP) کے ساتھ مل کر 29 مارچ، 2020 کو بے زمینوں کا دن منایا۔

ہم آج بے زمینوں کا عالمی دن انتہائی تشویش کے ساتھ منا رہے ہیں کیونکہ بے زمین دیہی عوام کووڈ-19 کی عالمی وباء سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں میں شامل ہیں۔ بے زمین کسانوں کے ساتھ چھوٹے کسان بھی جن کے پاس بہت کم زمین کی ملکیت یا اختیار ہے کئی طرح کے جابرانہ حالات میں جاگیرداروں کی زمینوں پر کام کرنے پر مجبور ہیں۔ خصوصاً کسان مزدور عورتیں جاگیرداروں اور پدرشاہی کے ہاتھوں دوہرے استحصال کا شکار ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سرمایہ دارانہ زراعت نے زرعی پیداوار اور منڈی پر کمپنیوں کے غلبہ کے ذریعے کسان طبقے میں بے زمینی کو کئی گناہ بڑا دیا ہے۔ زیادہ تر بے زمین کسان غیر رسمی شعبہ میں یومیہ اجرت پر سخت مشکل حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ بے زمین اور چھوٹے کسانوں کے ساتھ محنت کش عوام اس بڑھتے ہوئے صحت عامہ کے بحران کا بوجھ برداشت کررہے ہیں جس نے زیادہ تر معاشی سرگرمیوں کو مفلوج کردیا ہے اور اس طبقہ کو مزید عدم غذائی تحفظ اور غربت کی طرف دھکیل دیا ہے۔

کئی ممالک کووڈ-19 کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے اکثر غیر واضح حکمت عملی اور غیر واضح رہنما اصولوں کے ساتھ لاک ڈاؤن اور قرنطینہ کا نفاذ کررہے ہیں، جس سے خوراک و زراعت کا ترسیلی نظام (سپلائی چین) بڑے پیمانے پر متاثر ہوا ہے اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے خوراک کی قیمت پہلے ہی بلند سطح پر پہنچ گئی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر پیداوار کرنے والوں کا روزگار خطرے سے دوچار ہے اور غریب صارفین لاک ڈاؤن میں شدید متاثر ہورہے ہیں۔ اس کے علاوہ صوبوں کے درمیان اور صوبے کے اندر سفری پابندی سے زرعی مزدور اور دیگر یومیہ اجرت کمانے والے مزدوروں کے پاس کام کی تلاش کا کوئی زریعہ نہیں ہے۔ خدشہ ہے کہ کووڈ-19 کسان آبادیوں کو مزید حراساں کرنے اور انہیں کارپوریٹ مفادات کے تحت زمینی قبضے کے لیے بیدخل کرنے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مزید یہ کہ صحت عامہ کا نظام جو کئی دہائیوں سے نجکاری، تجارت اور بجٹ میں کمی جیسی نیولبرل پالیسیوں کی وجہ سے پہلے ہی انتہائی مخدوش حالات کا شکار ہے، عالمی وباء کے پھوٹ پڑنے کی صورت میں صحت عامہ کا نظام زمین بوس ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ پاکستان میں صحت عامہ کے لیے کبھی بھی مجموعی بجٹ کا تین فیصد سے زیادہ بجٹ مختص نہیں کیا گیا لہذا یہ صورتحال دیہی آبادیوں خصوصاً بے زمینوں کے لیے کئی گنا زیادہ بدتر ہے۔ یقیناً اس وبائی مرض سے پھیلتے اندھیرے اور مسائل کی وجہ کوئی اور نہیں، ماحولیاتی، معاشی اور سماجی تباہی کی بنیاد پر سرمایہ دارانہ طریقہ پیداوار ہے۔

ہم کووڈ-19 جیسے وبائی مرض کے دوران تمام بے زمین اور محنت کشوں کے مندجہ ذیل مطالبات کو دہراتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں:

1۔ عوام کے غذائی تحفظ کی قیمت پر لاک ڈاؤن اور قرنطینہ نافذ نہ کیا جائے۔ چھوٹے کسانوں، ماہی گیروں اور دیگر براہ راست خوراک پیدا کرنے والوں کے پیداوار کرنے اور روزگار کمانے کے حقوق کا اس طرح احترام کیا جائے کہ ان کی صحت کو خطرات لاحق نہ ہوں۔

2۔ ضرورت کے مطابق فوری معاشی اور غذائی مدد بشمول نقد رقم اور امداد کی دیگر اقسام جو ضروری اور مناسب ہوں۔ دہی آبادیوں خصوصاً بے زمین کسانوں کے لیے سماجی تحفظ یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے پیمانے پر خوراک اگانے والوں کے لیے مختلف اقسام کی سرکاری مدد جیسے پیداوار اور منڈی (مارکیٹنگ) میں مدد فراہم کی جائے۔

سیکریٹریٹ: اے ون، پہلی منزل، بلاک 2، گلشن اقبال، کراچی، فون: 34813320-21-92+، فیکس: 34813321-21-92+
https://pkmt.noblogs.org

3۔ یقینی بنایا جائے کہ کووڈ۔19 کے بہانے مزید دیہی عوام کو ان کی زمینوں اور روزگار سے بیدخل نہ کیا جائے۔

4۔ صحت عامہ کے لیے ضرورت کے مطابق سرکاری وسائل مختص کیے جائیں اور قابل اعتماد سرکاری طبی خدمات بشمول COVID-19 کے مفت ٹیسٹ اور علاج فراہم کیا جائے جو بلا تاخیر اور دشواری کے ہر فرد بشمول دیہی آبادیوں کے لیے دستیاب ہوں۔

5۔ صحت عامہ کا بجٹ ایک مستحکم عوامی طبی نظام کی تشکیل کی بنیاد پر مختص ہونا چاہیے جو ہر طرح کے طبی بحران میں مساوی اور موثر بنیادوں پر کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

جاری کردہ: پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی) و روٹس فار ا یکوٹی ؛ 03002151301